



## سوال

(602) تماش اور شرطخ کھیلنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تماش اور شرطخ کھیلنے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ یہ نماز سے غافل نہ کرتے ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جیہ دونوں اور ان کی طرح کے دیگر کھیل جائز نہیں ہیں کیونکہ یہ آلات لہو سے ہیں۔ یہ اللہ کے ذکر اور نماز سے روکتے ہیں اور ناحق وقت ضائع کرنے کا سبب بنتے ہیں اور پھر ان کی وجہ سے کھیلنے والوں میں کینہ اور عداوت پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر ان میں مالی شرط بھی لگائی جائے تو پھر ان کی حرمت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ جوا بن جاتے ہیں، جس کی حرمت میں قطعاً کوئی شک یا اختلاف نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 459

محدث فتویٰ